سوال

مسجد کے ستونوں کے درمیان نماز

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب مسجد میں نمازیوں کی کثرت ہو تو کیا مسجد کے ستونوں کے ساتھ،جماعت کی صف میں فاصلہ آجانا جائز ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

لاریب!افضل یہ ہے کہ صفیں باہم دگر ملی ہوں۔ مسلسل ہوں اور دور نہ ہوں کہ سنت یہی ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہی حکم ہے کہ صفیں خوب ملی ہوئی ہوں اور ان میں خلل نہ ہو۔1حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین ستونوں کے درمیان صفیں بنانے سے بچتے تھے۔ کیونکہ اس طرح صف کا ایک حصہ دوسرے سے الگ ہوجاتا ہے۔ لیکن اگر ضرورت وحاجت پیش ہو جیسا کہ سوال میں مذکور ہے کہ اگر مسجد نمازیوں سے بھری ہوئی ہو تو پھر اس حالت میں ستونوں کے درمیان صفیں بنانے بنانے میں کوئی حرج نہیں کیونکہ در پیش امور کے لئے خاص احکام ہوتے ہیں اور ضرورتوں اور حاجتوں کے لئے وہ احکام ہوتے ہیں۔جو ان کے مطابق ہوں۔

1.صفوں کو درست کرنے کے بارے میں بے شمار روایات ہیں۔چند کے حوالے مذکور ہیں۔ صحیح بخاری کتاب الاذان باب اقامۃ الصف من تمام الصلاۃ ح:723 ومسلم کتاب الصلاۃ باب تسویۃ الصفوف ح:433 ابوداؤد ابواب الصفوف باب تسویۃ الصفوف ح:667 اسے امام ابن حبان اور ابن خزیمہ نے صحیح کہا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص399

محدث فتویٰ